بجلی کا نیا 10 سالہ پلان تنازع کا شکار ایف پی سی سی آئی نے آئی ایس پی 35-2025 مسترد کر دیا

کراچی (لیبر نیوز کامرس اینڈ ٹریڈ ڈیسک) فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے حکومت کے 10 سالہ انٹیگریٹڈ سسٹم پلان آئی ایس پی 35-2025 کو یکسر مسترد کرتے ہوئے نیپرا میں تحریری تحفظات جمع کرا دیے ہیں

بزنس کمیونٹی کا مؤقف ہے کہ یہ منصوبہ بجلی کے ٹیرف میں ہولناک اضافے اور پہلے ہی دم توڑتی ملکی صنعتوں کی تباہی کا باعث بنے گا

ایف پی سی سی آئی کے مطابق، منصوبے میں استعمال ہونے والا ‘پلکسوس ماڈل’ غلط مفروضات اور ناقص لاگت کے تخمینوں پر مبنی ہے، جبکہ ٹرانسمیشن کے 10.6 ارب ڈالر کے اخراجات بھی چھپائے گئے ہیں

تنظیم نے سوال اٹھایا کہ 57 ارب ڈالر کی بھاری سرمایہ کاری کے باوجود صارفین کو 49 روپے فی یونٹ بجلی کیوں خریدنی پڑے گی

ایف پی سی سی آئی نے نیپرا سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس پلان کو مسترد کر کے دوبارہ تیاری کے لیے واپس بھیجے، جبکہ سی ڈبلیو پی کے اجلاس میں

وفاقی وزیر احسن اقبال نے بھی ہائیڈرو پاور منصوبوں کی لاگت میں اضافے پر واپڈا حکام کی سخت سرزنش کی ہے۔